



## سوال

(62) ایک مسجد میں دوبارہ جماعت کرانا جائز ہے

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جب ایک مسجد میں نماز باجماعت پڑھی جا چکی ہو تو کیا اس مسجد میں وہ نماز دوبارہ باجماعت پڑھنی جائز ہے؟ یعنی اس مسجد میں اسی نماز کی دوبارہ جماعت جائز ہے؟ حدیث شریف میں سے ثبوت پیش کیا جانا چاہیے؟ (سائل: محمد شاہین سوہا بازار لاہور)

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

بلاشبہ دوبارہ جماعت جائز ہے۔ اس میں شرعاً کوئی حرج نہیں، بلکہ آپ ﷺ نے اس کی ترغیب دلائی ہے۔

جامع ترمذی میں ہے:

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ وَقَدْ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: «أَنْتُمْ بَشَجْرٍ عَلَى هَذَا؟»، [ص: 429] فَتَمَّ رَجُلٌ فَصَلَّى مَعَهُ، وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، وَأَبِي مُوسَى، وَالْحَكَمِ بْنِ عُمَيْرٍ، «وَحَدِيثُ أَبِي سَعِيدٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ» وَهُوَ قَوْلٌ غَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ أَيْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَغَيْرِهِمْ مِنَ النَّابِعِينَ، [ص: 430] قَالُوا: لَا بَأْسَ أَنْ يُصَلِّيَ الْقَوْمُ بِجَمَاعَةٍ فِي مَنْجِدٍ قَدْ صَلَّى فِيهِ جَمَاعَةٌ، وَبِهِ يُقْتُولُ أَحَدٌ، وَإِسْنَادٌ " (جامع الترمذی مع تحفة الاحوذی باب ماجاء فی الجماعت فی مسجد قد صلی فیہ مرة ج ۱ ص ۱۹۰، ۱۸۹۔ ورواه ابو داؤد ج ۱ ص ۲۲۳۔ ونبیل الاوطار)

”حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جماعت سے فراغت کے بعد ایک شخص مسجد میں داخل ہوا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کون شخص اس کے لیے تجارت کرتا ہے کہ اس کے ساتھ نماز پڑھے۔ پس ایک شخص (ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ) اٹھے اور اس کے ساتھ باجماعت نماز پڑھی۔ ابو داؤد کے یہ الفاظ ہیں:

2- عن ابی سعید الخدری ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بصر رجلاً یصلی وحده فقال الارجل یتصدق علی ہذا فیصلی معہ۔ (عون المعبود: باب فی الجمع فی المسجد مرتین ج ۱ ص ۲۲۳)

”رسول اللہ ﷺ نے نماز باجماعت سے فراغت کے بعد ایک آدمی کو اس لیے نماز پڑھتے دیکھا تو فرمایا کہ کوئی اس پر صدقہ کرتا ہے کہ اس کے ساتھ نماز پڑھ کر اس کے ثواب کو بڑھائے۔“

حافظ عبدالرحمان محدث مبارک پوری اس حدیث کی تحسین و توثیق کرتے ہوئے ارقام فرماتے ہیں:



واخرجه احمد والبوداودوسكت عنه ونقل المنذرى تحسین الترمذی واقره واخرجه الحاکم وقال صحیح علی شرط مسلم واخرجه ابن خزیمه وابن حبان فی تحقیحهما وقال البیہقی صحیح (تحفۃ  
الاحوذی: ج ۱ ص ۱۹۰)

”اس حدیث کو امام البوداؤد نے روایت کیا ہے اور اس پر سکوت کیا ہے۔ امام احمد نے بھی اس کو روایت کیا ہے اور امام منذری نے امام کی تحسین کو تسلیم کیا ہے۔ امام حاکم نے  
اس کو صحیح علی شرط مسلم کہا ہے امام ابن خزیمہ اور امام ابن حبان دونوں نے اس حدیث کو اپنی اپنی الصحیح میں روایت کیا ہے۔

خلاصہ یہ ہے کہ یہ حدیث حسن یعنی حجت اور دلیل ہے کہ جب مسجد میں ایک دفعہ جماعت ہو چکی ہو تو اسی مسجد میں اسی نماز کی جماعت دوبارہ کرانا جائز ہے۔ حضرت عبداللہ بن مسعود،  
حضرت انس رضی اللہ عنہما وغیرہ کبار صحابہ اس کے جواز کے قائل ہیں۔ امام احمد، امام اسحاق جیسے فقہاء کا یہی قول ہے۔ منع کے لیے کوئی صحیح یا حسن حدیث مروی نہیں۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## فتاویٰ محدیہ

ج 1 ص 308

محدث فتویٰ